بریلوی بھائیوں سے شکوہ!

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

محرم کا مہینہ اہل سنت کے لئے ایک آزمائش بنتا جارہا ہے، اس مہینے میں جہاں اور بہت سے گروہ کھل کر سامنے آجاتے ہیں، وہیں کچھ خود کو سنی کہلانے والے حضرات بھی روافض کی سی روش اپنا لیتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمیں بریلوی بھائیوں سے بھی شکوہ ہے، وہ جانے کیوں ان دنوں نہ چاہتے ہوئے بھی رافضیت کی ترویج میں مصروف ہوجاتے ہیں۔

ائمہ اہل سنت میں سے کوئی فرد واحد بھی ایسا نہیں دکھایا جاسکتا جو محرم میں پائی جانے والی خرافات کا موید رہا ہو، لیکن ہمارے بھائی کبھی تو سبیلیں لگا رہے ہوتے، کبھی نیازیں بانٹی جارہی ہیں، کبھی کالا لباس پہنتے ہیں، سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے نام کا ختم دلواتے ہیں، شیئنے پڑھتے ہیں، دس محرم کو قبرستان جاتے ہیں، محرم میں شادی بیاہ جائز نہیں سمجھتے، بلکہ اس کے ساتھ مزید بہت سارے توہمات جوڑ رکھے ہیں، کہتے ہیں، جو محرم میں شادی کرے گا، اس کی اولاد نہیں ہوگی، اس کا نباہ نہیں ہوگا۔

اسی طرح یہ احباب سیدنا علی رضی اللہ عنہ، اہل بیت خصوصاً سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں غلو کرتے ہیں، ضعیف اور من گھڑت روایات کا سہارا لیتے ہیں، سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مجلسیں پڑھتے ہیں، جنہیں شہدائے کربلا کی یاد میں منعقد کیا جاتا ہے۔ اپنی مجالس میں شرکیہ اور کفریہ نعرے لگاتے ہیں، نادِ علی پڑھتے ہیں، روافض کی طرح واقعہ کربلا بیان کرتے ہوئے جھوٹ سے کام لیتے ہیں، حالاں کہ کوئی صحیح یا حسن سند اس پر دلالت نہیں کرتی کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا کربلا میں کسی سے کوئی معرکہ ہوا ہو، جنگ ہوئی ہو، تیر چلے ہوں، پانی بند ہوا

ہو، خواتین کی بے حرمتی ہوئی ہو، بچوں کو نوکِ نیزہ پر چڑھایا گیا ہو، یا آپ نے کوئی فوجیں تیار کی ہوں۔

اسلام کی ثقہ تاریخ میں ایسی باتوں کا کوئی ذکر نہیں ملتا حتی کہ دورِ صحابہ میں بھی ایسی کسی بات کا ذکر نہیں ملتا۔ یہ سب جھوٹ ہے، جو روافض نے اسلامی تاریخ میں داخل کرنے کی سازش کی ہے۔ صرف اتنا ملتا ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو بے خبری میں شہید کر دیا گیا۔

ہمارے بھائی روافض کی تقلید میں سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ ''امام'' اور ''علیہ السلام'' کہتے ہیں۔ روافض کی مجالس میں شرکت کرتے ہیں، ان کے ذاکرین کو دادیں دیتے ہیں۔ شرکائے مجلس کے لیے تواضع کا بندوبست کرتے ہیں، جبکہ روافض کی مجالس میں ضروریات دین اور مسلمات اسلام کا انکار کیا جاتا ہے، شرکیہ و کفر بیان کیا جاتا ہے، بدعات و خرافات اور محرمات کا بازار گرم ہوتا ہے۔ اللہ اور رسول پر جھوٹ باندھا جاتا ہے، قرآن و حدیث کی باطل تعبیریں پیش کی جاتی ہیں۔ اصحاب رسول کو مطعون کیا جاتا ہے۔ ان کے ایمان کا انکار کیا جاتا ہے۔ اہل بیت کی شان میں غلو کیا جاتا ہے۔ ائمہ اہل سنت کی توہین کی جاتی ہے اور علمائے اہل سنت کا استخفاف کیا جاتا ہے۔

ان کی محرم میں منعقدہ مجالس میں کبھی بھی روافض کی تردید نہیں ہوتی، بلکہ بعض تو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر زبان طعن دراز کرتے ہیں۔ حسینی اور یزیدی گروہ بندی کرتے ہیں۔

ذرا غور کیجیے کہ یہ کس قدر رفض کی تائید ہے۔ بریلوی علماء کو چاہئے کہ وہ سیلاب کے آگے بند باندھیں، عامۃ الناس کو سمجھائیں کہ اہل سنت کے یہاں اس طرح کی خرافات کی کوئی جگہ نہیں ہے، روافض کی راہ ہموار کرنے کی بجائے، عوام کو ان کی دسیسہ کاریوں سے آگاہ کیا جائے، اہل بیت کی حقیقی عظمت سے روشناس کروایا جائے اور اصحاب رسول کی

عزت کو منہج سلف کے عین مطابق ڈھالا جائے۔ رب تعالیٰ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔